عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پربہتان لگانے والے کا حکم

حكم من قذف عائشة رضي الله عنها

[أردو - اردو - urdu]

شيخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ويب سائٹ

تنسيق: اسلام ہا ؤس ويب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پربہتان لگانے والے کا حکم

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پربہتان لگانے والے کا حکم کیا ہے ؟

الحمد للہ
عائشہ اوردوسری امہات المومنین عمومی طورپرصحابہ کرام میں شامل ہیں توجس نص میں بھی صحابہ کرام رضي اللہ تعالی عنہم پرسب وشتم سے منع کیا گیا ہے اس میں عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بھی شامل ہیں ذیل میں ہم چند ایک احادیث پیش کرتے ہیں:
ابوسعید خدری رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
(میرے صحابہ پرسب وشتم نہ کرو اگرتم میں سے کوئ ایک احدپہاڑ کے برابر سونا بھی اللہ کے راہ میں خرچ کردے تووہ ان کے ایک مٹھی (مد) یا اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا) صحیح بخاری دیکھیں فتح الباری حدیث نمبر (۳۳۷۹) ۔
پھردوسری بات یہ بھی ہے کہ علماء اھل سنت اس پر متفق ہیں کہ جس نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پراس معاملہ میں طعن کیا جس سے اللہ تعالی نے انہیں بری قرار دیا ہے تو وہ شخص کا فر ہے اورسورۃ النور میں اللہ تعالی کی ذکرکردہ برات کی تکذیب ہے ۔
امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی نے اپنی سند سے ھشام بن عمار رحمہ اللہ تک بیان کیا ہے کہ ھشام کہتے ہیں میں نے امام مالک بن انس رحمہ اللہ تعالی کویہ فرماتے ہوئے سنا:
جس نے ابوبکر اورعمر رضي اللہ تعالی عنہما پرسب و شتم کیا اسے کوڑے مارے جائيں گے ، اورجس نے ام المومنین عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پرطعن اورسب وشتم کی اسے قتل کیا جاۓ گا ۔
امام مالک رحمہ اللہ کوکہا گیا کہ عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں قتل کیوں کیا جاۓ گا ؟
انہوں نے جواب دیا ، اس لیے کہ اللہ تعالی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں فرماتے ہیں:

{ اللہ تعالی تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم پکے اورسچے مومن ہوتو پھرکبھی بھی ایسا کام نہ کرنا } النور (١٧) .

امام مالک رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں اب جس نے بھی ان پربہتان لگایا اس نے قرآن مجید کی مخالفت کی اورجوقرآن مجید کی مخالفت کرتا ہے وہ قتل کیا جائے گا .

حافظ ابن حزم رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ : امام مالک رحمہ اللہ تعالی کا یہاں پریہ قول سوفیصد صحیح ہے اس لیے کہ یہ مکمل ارتداد کےساتھ ساتھ اللہ تعالی کی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں قطعی برات کی تکذیب بھی ہے .

ابوبکرابن عربی کا کہنا ہے کہ:

اس لیے کہ بہتان ترازی کرنے والوں نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پر فحاشی کا بہتان لگایا تواللہ تعالی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کواس سے بری کردیا ، تواب جوبھی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پرسب وشتم اوران پربہتان لگاتا ہے دراصل وہ اللہ تعالی کی تکذیب ہے اورجو اللہ تعالی کی تکذیب کرے وہ کافرہے ، امام مالک اوراہل بصیرت کا بھی یہی راہ ہے .

قاضی ابویعلی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اللہ تعالی کی برات نازل ہونے کے بعد جس نے بھی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پربہتان لگایا وہ اتفاقا کا فر ہے ، اوراس حکم پرکئ ایک نے اجماع بھی نقل کیا ہے اوراسی طرح کئ ایک آئمہ نے اس حکم بھی صراحت بھی کی ہے .

ابن ابی موسی رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں اللہ تعالی کی برات نازل ہونے کے بعد جس نے بھی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا پربہتان لگایا وہ دین اسلام سے خارج ہے اورکسی مسلمان عورت سے اس کا نکاح نہیں ہوسکتا .

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اورام المومنین رضی اللہ تعالی عنہن جو کہ ہرفحش کام سے بری ہیں کے بارہ میں رضی اللہ تعالی عنہا کہنا سنت ہے ، ان میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد ہیں .

اورعائشہ صدیقہ بنت صدیق رضي اللہ تعالی عنہ وہ ہیں جنہیں اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں منافقوں کے بہتان سے بری قرار دیا ہے اوروہ دنیا آخرت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں اب جوبھی اللہ تعالی

کی برات کے بعدان پربہتان لگائے اس نے تعالی کے ساتھ کفرکا ارتکاب کیا
-
امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ کا قول ہے:
عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کی بہتان سے برات قرآنی نص کے ساتھ قطعی ہے جوبھی اس میں شک کرے وہ مسلمانوں کے اجماع سے کافراور مرتد ہوگا اللہ تعالی اس سے بچا کے رکھے -
اورحافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:
امت کا پراتفاق ہے کہ جوبھی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پربہتان لگے وہ کافر ہے -
حافظ ابن کثیررحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:
جمیع علماء کرام اس پرمجتمع ہیں کہ جس نے بھی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پرسب وشتم کیا اوراس آیت میں برات کا ذکر ہونے کےباوجود وہ بہتان لگائے تو کافر اورقرآن کا دشمن اورکافر ہے -
اوربدرالدین زرکشی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں:
قرآن کریم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی صریحا برات کے باوجود جوشخص عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پربہتان لگائے وہ کافر ہے -
علماء کرام نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پربہتان لگانے والے کوکافر قرار دینے کی بنیادکئی ایک دلائل ہیں جن میں چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے
:
- 1سورۃ النور میں نازل شدہ آیات سےعائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کی برات پرصریحا استدلال ، تواب اللہ تعالی کے بری کردینے کےبعد جو بھی ان پرتہمت لگاتا ہے وہ اللہ تعالی کی تکذیب کرتا ہے اوراللہ تعالی کی تکذیب کرنے والے کے کفر میں کسی قسم کا کوئ شک نہیں -
- 2نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں طعن تشنیع اوربہتان طرازي میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کواذیت ہے اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینا بلاشک وشبہ اجماعا کفر ہے -
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کواذیت دینا کفر ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ پرتہمت لگانا بھی اذیت ہے جس کی دلیل میں امام بخاری رحمہ اللہ الباری اورامام مسلم رحمہ اللہ المنعم نے اپنی اپنی صحیح میں عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سےحدیث افک نقل کی ہے:

عائشہ رضي اللہ تعالی بیان فرماتی ہیں کہ اس دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے بارہ میں عذر طلب کررہے تھے اوروہ منبر پر کھڑے ہوکر فرمانے لگے:
اے مسلمانوں کی جماعت کون ہے جو مجھے اس شخص کے بارہ میں کون مجھے معذورجانے گا جس نے مجھے میرے گھر والوں کے متعلق بہت زیا دہ اذیت دی ہے اور اللہ تعالی کی قسم میں نے تواپنی گھر والوں (بیوی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا مراد ہیں) کواچھائ اوربھلائ پر ہی پایا ہے --- الحدیث .
تونبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ (کون ہے جومیرا عذر مانے گا) یعنی میرے ساتہ کون انصاف کرے گا اورجب میں اس کے ساتہ انصاف کا معاملہ کروں اس لیے کہ اسے نے مجھے میرے گھروالوں کے بارہ میں بہت ہی زیادہ تکلیف اوراذیت دی ہے .
تو اس سے ہمیں یہ علم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بہتان سے اذیت اورتکلیف محسوس کی .
امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی فرمان باری تعالی { اللہ تعالی تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم پکے اورسچے مومن ہوتو پھرکبھی بھی ایسا کام نہ کرنا } النور (١٧) کی تفسیر میں بیان کرتے ہیں:
یعنی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کے بہتان کے بارہ میں تم دوبارہ کوئ ایسی بات کرو ، اس لیے کہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوان کی عزت اورگھروالوں کے بارہ میں اذیت پہنچتی ہے ، اوریہ کام جو بھی کرے وہ کافر ہے .
- 3اور یہ بھی کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا میں طعن وتشنیع اصل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پرہی طعن وتشنیع ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ { خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں }
.
اس کی تفسیرمیں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہی اس لیے بنایا تھا کہ وہ طیب اورپاکبازتھیں ، اوراس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانوں میں سے زیادہ پاکباز تھے ، اوراگر عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا پاکباز نہیں تھیں توشرعی طورپروہ نبی صلی اللہ کی زوجیت کے لائق ہی نہیں تھی .

پھرآخرمیں ہمیں یہ بھی علم ہونا چاہیئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں محبوب ترین شخصیت عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضي اللہ تعالی عنہا ہی ہیں جس طری کہ اس کا ذکر عمروبن عاص رضي اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں بھی ملتا ہے:

عمرو بن عاص رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ذات السلاسل میں بھیجا وہ کہتے ہیں کہ میں واپس آیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا:

لوگوں میں سے آپکوسب سے زیادہ محبت کس سے ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : عائشہ (رضي اللہ تعالی عنہا) سے ، میں نے کہا کہ مردوں میں سے کون ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے والد (ابوبکررضي اللہ تعالی عنہ) سے ، میں کہا کہ اس کے بعد پھر کون ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : عمر بن الخطاب (رضي اللہ تعالی عنہ) اوربھی کئ آدمی گنے -

صحیح بخاری حدیث نمبر (٣٦٦٢) صحیح مسلم حدیث نمبر (٢٣٨٤) -

تواب جونبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب شخصیت سے بغض رکھے وہ اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ وہ روز قیامت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مبغوض ترین شخص ہو -

اللہ تعالی ہی سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہے -

دیکھیں کتاب:

عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ فی الصحابۃ الکرام تصنیف : ناصر الشیخ (٢ / ٨٧١)

اورمحمد الوھیبی کی کتاب : اعتقاد اھل السنۃ فی الصحابـۃ (ص ٥٨) -

واللہ تعالی اعلم .